قارئین کے سوالات

جوابات

مولانا فیض احمد مدرس جامعہ علوم اُثریہ جہلم

سوال : کیا دعائے قنوت (اللھم اھدنی ...) جمع کے الفاظ یعنی (اللھم اھدنا ....) سے بھی کسی حدیث سے ثابت ہیں؟ سائل : عبدالمجید منڈی بہاؤالدین

جواب : جی ہاں! یہ دعا جمع کے الفاظ سے بھی صحیح حدیث سے ثابت ہے جو کہ درج ذیل ہے:

(عن عائشہؓ قالت أخبرنی الحسن بن علیؓ قال علمنی رسول اللہ ﷺ دعاء القنوت فی الوتر اللھم اھد نا فی من ھدیت وعافنا فی من عافیت و تولنا فی من تولیت و بارک لنا فیما أعطیت وقنا شرما قضیت إنک تقضی ولا یقضٰی علیک وإنہ لایذل من والیت تبارکت وتعالیت) (المعجم الکبیر للطبرانی: ۲/۳ ۷۔ مطبوعہ من بغداد)

سوال : درج ذیل حدیث کا متن وحوالہ مطلوب ہے: ''کہ آپ ﷺ نے ایک صحابیؓ کے گریبان کو کھلا دیکھا تو فرمایا اسے بند کرو۔ اگر چہ کانٹے سے بند کرنا پڑے۔'' عبدالمجید منڈی بہاؤالدین

جواب : مذکورہ الفاظ میں تو حدیث نہیں ملی البتہ ان الفاظ میں موجود ہے:

(حدثنا عبداللہ حدثنی أبی حدثنا حماد بن خالد قال حدثنا عطاف بن خالد عن موسی ابن ابراھیم عن سلمۃ بن الاکوعؓ قال قلت للنبی ﷺ أکون أحیاناً فی الصید فأصلی فی قمیصی فقال زرہ و لولم تجد إلا شوکۃ) (مسند الامام احمد بن حنبلؒ ۴/ ۴۹۔ مطبوعہ من بیروت)

ترجمہ : ''حضرت سلمہ بن اکوعؓ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ سے عرض کیا کہ کبھی کبھی میں حالتِ شکار میں ہوتا ہوں۔ پس میں صرف اپنی قمیض میں نماز پڑھ لیا کروں؟ تو آپؐ نے فرمایا: ''اسے بند کرلیا کرو، اگر کوئی اور چیز نہ ملے تو کسی کانٹے سے ہی بند کرلیا کرو۔''

وضاحت : دیگر احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی لمبی قمیض دراصل کچھ کھلی تھی جس کی وجہ سے ستر پامال ہونے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے آپؐ نے فرمایا اسے اچھی طرح بند کرکے پھر نماز پڑھو۔